قال الله تعالى انا فتحنا لك فتحا مبينا

الحمد للہ کہ نسخہ سعیدین مقلدین بجواب ھفوات و مغالطات محی الدین مؤلف ظفر مبین

المسمی بالفتح المبین

در کشف

مکائد غیر مقلدین

ضمیمہ

تنبیہ الوہابیین

بثبت مواہیر و دستخط علمائے دین باہتمام مولانا محمد یعقوب صاحب حسب الارشاد در مطبع نجم العلوم واقع لکھنؤ

دار العلم و العمل فرنگی محل طبع گردید

اعلان

چونکہ اس کتاب فتح المبین فی کشف مکائد غیر المقلدین مع ضمیمہ

تنبیہ الوہابیین کی تالیف و طبع کرانے مین زر کثیر صرف ہوا ہو تو تمام

حق تصنیف اسکا مصنف صاحب سے بطریق ہبہ بالعوض لیکر مطبع نجم العلوم

واقع فرنگی محل لکھنؤ مین محفوظ رکھا گیا ہو لہذا کوئی صاحب بدون

اجازت مہتمم مطبع مذکور اس کتاب کے چھپوانے کا قصد نفرمائین

اور بارتکاب جرم حق تلفی حفظ کتاب کے قانوناً ماخوذ ہوکر نفع

کے بدلے نقصان نہ اوٹھائین۔ ہان جسقدر نسخے مطلوب

ہون دو روپیہ قیمت مفصلہ ذیل بجگہ مقامات مذکورہ ذیل سے

منگوا لیجئے ــــ قیمت فی جلد (۱۲) محصول ڈاک (۲)

لکھنؤ فرنگی محل مولوی محمد یعقوب صاحب مہتمم اخبار کارنامہ

چوک لکھنؤ حافظ محمد عبد الستار خان صاحب تاجر کتب

چوک لکھنؤ حافظ محمد عبد الواحد صاحب

تاجر کتب

تمت

تحقیق الکلام فی مسئلة البیعة والالہام تصنیف ابو عبد اللہ قصوری عرف غلام علی مطبوعہ ریاض ہند
پریس امرتسر مورخہ ۱۲۹۵ھ کے صفحہ ۱۵ مین مرقوم ہے **لبست وچہارم** اوسی کتاب کے صفحہ ۲۰
و ۲۱ مین لکھا ہو کہ تاثیر اوراد و اعمال سلب امراض و افاضۂ توبہ عاصی و تصرف خیال و آگاہی نسبت
اہل اللہ و اطلاع خطرات قلبیہ و کشف وقائع آیندہ و دیگر تصرفات اولیاء اللہ و کشف قبور و کشف
ارواح و تعویذات و طرق دفع بلیات وغیرہ من اعمال مشایخ الصوفیہ سب شرک و بدعت مین اور
خلاف حدیث و سنت اور صفحہ ۳۰ مین بعد انکار و رد بیعت صوفیہ کے لکھا ہو کہ سب بڑا استدلال
اس بیعت کے حرام ہونے پر یہ ہو کہ بیعت مروجہ یعنی پیری مریدی سے دین اسلام مین اسقدر فتور
اور فسادات پڑے ہین کہ جنکا شمار امکان سے باہر ہو شرک فی الالوہیت و شرک فی الربوبیت
و شرک فی الدعا جسقدر اقسام شرک کے ہین سب اسی سے پیدا ہوئے ہین اور صفحہ ۲۸ مین لکھا ہو سچ
پوچھو تو یہی بیعت مروجہ باعث ہوئی ہو کلمات کفریہ و اعتقادات حلولیہ کی جنکو فنا فی اللہ اور
فنا فی الشیخ سے تاویل کرتے ہین انتہی مقام حیرت اور جاے عبرت ہو کہ اس شخص نے بتقلید نفس
پلید بلکہ باتباع خبث یزید کے حضرات صوفیہ کرام علیہم کی شان مین کیسی کیسی صریح بے ادبیان کی ہین کہ
گویا گالیان دی ہین منتقم حقیقی اسکا بدلا اسے یا اوسکو ہدایت دیوے **لبست و پنجم** اوسی کتاب
کے صفحہ ۴۳ مین لکھا ہو کہ درود مستغاث اور دلائل الخیرات و کبریت احمر و درود اکبر وغیرہ کتب
درود سب بے اصل اور محض اختراعی ہین بلکہ یہ درود ہی نہین انتہی خدا بچاوے ایسے خیالات
واہیہ اور مقالات بیہودہ سے کہ بالکل خباثت اور آنحضرت سے صاف عداوت معلوم ہوتی ہو
لبست و ششم اوسی کتاب کے صفحہ ۴۴ و ۴۵ مین فرط محبت عقلی کو آنحضرت کے ساتھ شرک لکھا ہو
اور آپکے ساتھ زیادہ محبت رکھنے والے کو مشرک کہا ہو نعوذ باللہ منہا اور اسی بنا پر صفحہ ۴۳ مین حضرت
مولانا نظام الدین گنجوی رح کو مشرک لکھدیا ہو کہ اونھون نے بسبب فرط محبت کے سکندر نامے
مین یہ بیت نعتیہ لکھی ہو ع چہ گویم کہ عیسے بموکب روان + بہ ہاروپیش خضر و موسی دوان +
اور لکھا ہو کہ اس فرط مدح مین دوسرے پیغمبرونکی تحقیر اور توہین ہوئی جاتی ہو حالانکہ اگر غور سے
دیکھا جاوے تو ایسے سید المرسلین خاتم النبیین کی سواری معراج کے ساتھ ساتھ جلو مین ہونا
پیغمبرونکا موجب کمال تعظیم اہل موکب ہو و نہایت عزت و تکریم ہمراہیون کا سبب ہو اور احادیث

سے ثابت ہو کہ شب معراج مین آپ بمقام بیت المقدس سب پیغمبرون کے پیشوا اور امام ہوئے اور سبھون نے
آپکے پیچھے اقتدا کی اور نماز پڑھی اسیطرحسے آسمانون مین سب پیغمبرون نے بتعظیم تمام آپکا استقبال کرکے
ملاقات کی اور پھر انتہا تک آنحضرت کی سواری کے ساتھ رہے اسمین تو کوئی توہین پیغمبرونکی
نہین نکلتی ہان البتہ بزرگی اور سرداری آپکی سب پیغمبرون پر ظاہر ہوتی ہے اسمین کیا قباحت کہ خود
حق تعالیٰ نے آپکو سارے پیغمبرون کا سردار اور بادشاہ بناکے بھیجا اور سب اہل اسلام کا بھی یہی اعتقاد ہے
کہ آپ افضل الانبیاء اور سید المرسلین ہین تب اس شعر کے سبب حضرت نظامی کو مشرک کہنا قصوری
صاحب کی عقل کا قصور ہے اور دماغ مین ان کے اصل فتور ہے **شصت و ہفتم** اوسی کتاب کے صفحہ
دوسو سے صفحہ [illegible] مین لکھا ہے کہ الہام عرف مین دل کے خیال کو کہتے ہین خواہ خدا کی طرف سے ہو خواہ شیطان
کی جانب سے خواہ وہ خیر ہو خواہ شر اور الہام ہر ایک کو ہوتا ہے کسی سے انسان تک [illegible] کافر سے
مسلمان تک اسمین کسیکی خصوصیت نہین ہے اس الہام کو اولیاء اللہ کا خاصہ سمجھنا خطا ہے بلکہ
ہر ایک مومن اولیاء اللہ ہے اور الہام کسیکا خاصہ نہین انتہی کلامہ واہ اب کیا پوچھنا ہے کہ کسی بچہ
اور مشرک و کافر کو بھی الہام ہونے لگا اور ہر مومن خواہ فاسق ہو یا فاجر اولیاء اللہ ہے لاحول ولا
قوۃ ایسی سمجھ کے آدمی سے خدا بچاوے اور کسی مسلمان کو ایسے اوہام وسوسۂ شیطانی مین نہ پھنساوے
ظاہر ہو کہ وسوسہ امور شر مین شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اور الہام امور خیر مین رحمٰن کی جانب سے
ہوتا ہے جیسا کہ علما نے بیان کیا الالہام القاء معنی فی القلب بطریق الفیض من الخیر [illegible] الوسوسۃ
شصت و ہشتم اوسی کتاب کے صفحہ ۴۴ و ۴۵ مین لکھا ہے کہ سب افعال اور اقوال آنحضرت
صلعم کے تشریعی اور محمود نہین ہین اور عصمت مطلقا آپکے واسطے ثابت نہین ہے ورنہ صحابہ آپکی
بعض خطا اقوال پر اعتراض نکرتے انتہی خلاصۃ کلامہ بیان تو ملا قصوری آنحضرت صلے اللہ علیہ
وسلم سے بھی خوش عقیدہ نہین ہے اور اونکو پیغمبر معصوم نہین سمجھتا ہے اور آپکے بعض قول و فعل کو
خلاف شرع اور نامحمود بتاتا ہے اور معترضین کی صفت مین ہو کر اونہین پر اعتراض جماتا ہے اور نسبت
اسکی صحابہ کیطرف لگاتا ہے معاذ اللہ اگر کوئی بادشاہ دیندار ہوتا تو اس گستاخی اور بے ادبی کی خبر و سزا اوسکو دیتا
اور دائرۂ اسلام سے خارج کرکے بدلا اسکا قرار واقعی لیتا خیر اسیم ملا قصوری کے اس قصور
سزا فسق و فجور کو منتقم حقیقی کے سپرد کرتے ہین کہ وہ اپنے حبیب پر افترا اور اعتراض کرنیوالونکو